شاعر کا تعارف

ولادت

14 رجنوری 1900ء بمقام جالندھر

وفات

21 دسمبر 1983ء بمقام لاہور

حفیظ جالندھری کا پورا نام حفیظ الدین تھا۔ 14 رجنوری 1900ء کو جالندھر میں پیدا ہوئے۔ والد کا نام شمس الدین تھا۔ وہ حافظ قرآن تھے۔ حفیظ نے زیادہ تعلیم حاصل نہیں کی۔ وہ ایک فطری شاعر تھے۔ انہوں نے اپنی ریاضت سے شاعری میں کمال پیدا کیا۔ روانی اور ترنم کے علاوہ ان کے کلام کی خصوصیت نرم اور شیریں الفاظ کا استعمال بھی ہے۔ ان کا ایک اہم شعری کارنامہ ''شاہ نامہ اسلام'' ہے۔ جس میں انہوں نے اسلام کی منظوم تاریخ قلمبند کی اور اسلام کی عظمت کو پیش کیا ہے۔ شاہ نامہ اسلام کے علاوہ ان کے کلام کے تین مجموعے ''نغمہ زار (1925)''، ''سوز و ساز (1932)'' اور ''تلخابۂ شیریں (1932)'' شائع ہوئے۔ حفیظ کا انتقال 1983ء میں ہوا۔